NATIONAL
CERVICAL SCREENING
PROGRAM

A joint Australian, State and Territory Government Program

سرویکل سکریننگ ٹیسٹ
کے نتائج کو سمجھنے کیلئے رہنمائی

Australian Government

تعارف

یہ کتابچہ آپ کو اپنے سرویکل سکریننگ (عنق رحم کا معائنہ) ٹیسٹ کے نتائج کو سمجھنے میں مدد کیلئے معلومات فراہم کرتا ہے۔

آپ کا معالج آپ کے ساتھ آپ کے نتائج اور اگلے مراحل پر بات کرے گا۔

یہ اہم ہے کہ اگر آپ کو کسی بھی وقت علامات پیش آئیں جیسے اندام نہانی سے ابنارمل طور پر خون جاری ہونا، درد یا مواد نکلنا، تو آپ فوری طور پر اپنے معالج سے ملیں۔

سرویکل سکریننگ ٹیسٹ

نیا سرویکل سکریننگ ٹیسٹ Pap ٹیسٹ کی طرح ہے۔ نئے سرویکل سکریننگ ٹیسٹ کی بنیاد جدید ترین طبی اور سائنسی شواہد پر ہے اوریہ ان ابنارمل تبدیلیوں کا پتہ چلانے کیلئے زیادہ مؤثر ہے جو وائرس کے سبب سرویکس (عنق رحم) میں پیدا ہوتی ہیں اور یہ تبدیلیاں زیادہ جلد دریافت ہو جاتی ہیں۔

اب اس بارے میں زیادہ آگاہی موجود ہے کہ سرویکل کینسر (عنق رحم کا کینسر) کیسے پیدا ہوتا ہے۔ سرویکل کینسر بہت کم پایا جاتا ہے اور بالعموم اس وائرس کی پیدا کردہ تبدیلیوں کو سرویکل کینسر کی صورت اختیار کرنے میں 10 سال یا اس سے زیادہ عرصہ لگتا ہے جو کینسر سے پہلے واقع ہونے والی بیشتر ابنارمل تبدیلیوں کا موجب ہے۔

توقع ہے کہ نیا سرویکل سکریننگ ٹیسٹ متعارف ہونے کے بعد نیشنل سرویکل سکریننگ پروگرام میں آنے والی تبدیلیوں کے سبب اب 30 فیصد تک زیادہ عورتیں سرویکل کینسر سے محفوظ رہیں گی۔

سرویکل سکریننگ ٹیسٹ کیا دریافت کرتا ہے؟

سرویکل سکریننگ ٹیسٹ آپ کی سرویکس کے خلیات میں عام پائے جانے والے ہیومن پیپیلوما وائرس (HPV) انفیکشن کا پتہ چلاتا ہے۔

HPV اتنا عام ہے کہ بہت سے لوگوں کو زندگی میں کسی نہ کسی وقت یہ وائرس لگ جاتا ہے اور انہیں کبھی اس کا علم نہیں ہو پاتا کیونکہ بالعموم کوئی علامات ظاہر نہیں ہوتیں۔

HPV کیا ہے؟

HPV کی بہت سی قسمیں ہیں اور اکثر قسموں سے جسم کا مدافعتی نظام ایک تا دو سال کے اندر قدرتی طور پر چھٹکارا پا لیتا ہے، بغیر اس کے کہ مسائل پیدا ہوں۔

HPV ایک بہت عام انفیکشن ہے جو جنسی فعل کے دوران جنسی اعضا کی جلد ایک دوسرے سے چھو جانے پر ایک شخص سے دوسرے تک پھیلتا ہے۔ HPV اتنا عام ہے کہ بہت سے لوگوں کو زندگی میں کسی نہ کسی وقت یہ وائرس لگ جاتا ہے اور انہیں کبھی اس کا علم نہیں ہو پاتا کیونکہ بالعموم کوئی علامات ظاہر نہیں ہوتیں۔

HPV انفیکشن کی کچھ قسمیں ایسی ہیں کہ بعض بہت کم کیسوں میں اگر جسم ان قسموں سے چھٹکارا نہ پا سکے تو یہ سرویکس کے خلیات میں ابنارمل تبدیلیاں پیدا کر سکتی ہیں۔

سرویکل سکریننگ ٹیسٹ کے نتائج

میرے ٹیسٹ کے نتیجے کا کیا مطلب ہے؟

آپ کا معالج آپ کے ساتھ آپ کے سرویکل سکریننگ ٹیسٹ کے نتائج پر بات کرے گا۔

ممکنہ نتائج میں یہ شامل ہیں:

- پانچ سال بعد دوبارہ سکریننگ کیلئے آئیں
- 12 مہینے بعد HPV ٹیسٹ دہرائیں
- سپیشلسٹ سے رابطہ
- ٹیسٹ کا غیرتسلی بخش نتیجہ

پانچ سال بعد دوبارہ سکریننگ کیلئے آئیں

آپ کی سکریننگ کے نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ آپ کو HPV انفیکشن نہیں ہے۔

نیشنل سرویکل سکریننگ پروگرام پانچ سال بعد آپ کے اگلے سرویکل سکریننگ ٹیسٹ کیلئے بلاوا بھیجے گا۔ جدید ترین طبی اور سائنسی شواہد سے پتہ چلتا ہے کہ پانچ سال بعد سکریننگ دہرانا محفوظ ہے۔

12 مہینے بعدHPV ٹیسٹ دہرائیں

آپ کی سکریننگ کے نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ آپ کو مزید چھان بین کروانے کی ضرورت نہیں ہے لیکن آپ کو 12 مہینے بعد دوبارہ ٹیسٹ کروانا چاہیئے۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ آپ کو ایک HPV انفیکشن ہے جس سے آپ کا جسم غالبا" اگلے 12 مہینوں کے اندر چھٹکارا پا لے گا۔

12 مہینوں بعد ٹیسٹ دہرانے کے ذریعے یہ معلوم کیا جاتا ہے کہ آیا انفیکشن دور ہو چکا ہے یا نہیں اور آیا آپ ہر پانچ سال بعد سکریننگ کے معمول کی طرف لوٹنے کیلئے محفوظ ہیں۔

اگر ٹیسٹ دہرانے سے یہ سامنے آئے کہ HPV انفیکشن دور نہیں ہوا ہے تو آپ کو سپیشلسٹ سے مزید چھان بین کروانے کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ کو کینسر ہو چکا ہے۔ HPV انفیکشن لگنے کے بعد سرویکل کینسر لاحق ہونے میں 10 سے 15 سال لگتے ہیں اور بہت کم کیسوں میں سرویکل کینسر ہوتا ہے۔

سپیشلسٹ سے رابطہ

آپ کی سکریننگ کے نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ آپ کو ایک ایسی قسم کا HPV انفیکشن ہے جس کیلئے سپیشلسٹ سے مزید چھان بین کروانے کی ضرورت ہے یا ٹیسٹ سے پتہ چلا ہے کہ آپ کے جسم میں ایسی ابنارمل تبدیلیاں ہیں جن کے علاج کی ضرورت ہے۔

اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ کو کینسر ہو چکا ہے۔ HPV انفیکشن لگنے کے بعد سرویکل کینسر لاحق ہونے میں 10 سے 15 سال لگتے ہیں اور بہت کم کیس سرویکل کینسر پر منتج ہوتے ہیں۔

آپ کو مزید چھان بین کی خاطر ایک ٹیسٹ کروانے کیلئے سپیشلسٹ کے پاس بھیجا جائے گا جسے کولپو سکوپی (colposcopy) ٹیسٹ کہتے ہیں (مزید معلومات کیلئے "کولپوسکوپی کیا ہے" دیکھیں)۔

اگر آپ کے ٹیسٹ کا یہ نتیجہ آئے تو یہ بہت اہم ہے کہ آپ اپنے معالج کی ہدایات پر عمل کریں۔

ٹیسٹ کا غیرتسلی بخش نتیجہ

ٹیسٹ کے غیرتسلی بخش نتیجے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ کوئی مسئلہ ہے۔ غیرتسلی بخش نتیجے کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے نمونے کا درست تجزیہ ممکن نہیں ہے اور چھ ہفتوں کے اندر ٹیسٹ کو دہرانا اہم ہے۔

غیرتسلی بخش نتیجہ تب واقعہ ہوتا ہے جب لیبارٹری آپ کے نمونے کا درست تجزیہ نہ کر سکتی ہو۔ ایساکئی وجوہ سے ہوتا ہے؛ مثال کے طور پر نمونے کیلئے حاصل کردہ خلیات کی تعداد بہت کم تھی۔

اگر ابنارمل تبدیلیاں جلد دریافت ہو جائیں تو بالعموم ان کا علاج آسانی اور کامیابی سے ہو جاتا ہے۔ اگر علاج نہ ہو تو سرویکل کینسر لاحق ہونے کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔

سرویکل سکریننگ کا مقصد سرویکل کینسر کی روک تھام کرنا ہے۔ اگر آپ کو اپنے نتیجے کے بارے میں گھبراہٹ یا فکر ہو تو اپنے معالج سے بات کریں۔

اگر ابنارمل تبدیلیاں جلد دریافت ہو جائیں تو بالعموم ان کا علاج آسانی اور کامیابی سے ہو جاتا ہے۔ اگر علاج نہ ہو تو سرویکل کینسر لاحق ہو جانے کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔

سرویکل سکریننگ کا مقصد سرویکل کینسر کی روک تھام کرنا ہے۔
اگر آپ کو اپنے نتیجے کے بارے میں گھبراہٹ یا فکر ہو تو اپنے معالج سے بات کریں۔

جب آپ کو سپیشلسٹ کے پاس بھیجا جائے تو کیا ہوتا ہے؟

آپ کے نتیجے پر منحصر، آپ کا معالج آپ کو مزید چھان بین کیلئے کسی سپیشلسٹ کے پاس بھیج سکتا ہے۔ مندرجہ ذیل معلومات کچھ معائنوں اور علاج کے طریقو ں کی وضاحت کرتی ہیں۔

کولپوسکوپی کیا ہے؟

کولپوسکوپی آپ کی سرویکس کا معائنہ ہے۔ اس معائنے کے دوران سپیشلسٹ کولپوسکوپ نامی آلہ استعمال کرتا ہے جو ایک سٹینڈ پر لگی دوربین کی طرح دکھائی دیتا ہے؛ یہ آلہ آپ کی سرویکس کو بہت بڑا کر کے دکھاتا ہے۔ کولپوسکوپی ایک سپیشلسٹ انجام دیتا ہے جو بالعموم گائناکالوجسٹ ہوتا ہے۔ آپ کا معالج آپ کو یہ طے کرنے میں مدد دے سکتا ہے کہ کولپوسکوپی کیلئے آپ کو کس کے پاس جانا چاہیئے۔

کولپوسکوپی ٹیسٹ کیسے کیا جاتا ہے؟

جب آپ اپنی اپائنٹمنٹ کیلئے پہنچیں تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں کہ آپ ٹیسٹ کے بارے میں جتنے چاہیں، سوالات پوچھ لیں۔ اگر آپ کو اس سے مدد ملتی ہو تو، سپیشلسٹ سے کہیں کہ وہ پورے معائنے کے دوران آپ کو بتاتا رہے کہ وہ کیا کر رہا ہے۔

کولپوسکوپی ٹیسٹ کروانے کیلئے آپ سے معائنے کے بستر پر لیٹنے کو کہا جائے گا جس میں آپ کی ٹانگوں کیلئے سہارا ہو گا اور آپ کی پوزیشن ویسی ہی ہو گی جیسی سرویکل سکریننگ ٹیسٹ کیلئے ہوتی ہے۔ سرویکل سکریننگ ٹیسٹ کی طرح ہی سپیشلسٹ آپ کے اندام نہانی (وجائنا) میں سپیکولم داخل کرے گا۔ پھر سپیشلسٹ آپ کی سرویکس پر ایک خاص مائع لگائے گا جو ابنارمل مقامات موجود ہونے کی صورت میں انہیں نمایاں کر دیتا ہے۔

پھر سپیشلسٹ کولپوسکوپ کے ذریعے دیکھتے ہوئے آپ کی سرویکس کا بغور معائنہ کرے گا۔ کولپوسکوپ کو جسم کے اندر نہیں داخل کیا جاتا۔

اس معائنے میں بالعموم 10 - 15 منٹ لگتے ہیں اور زیادہ تر عورتوں کو درد نہیں ہوتی۔ تاہم اندام نہانی میں سپیکولم داخل کیے جانے سے آپ کو کچھ زحمت ہو گی۔

اگر معائنے کے دوران کوئی چیز سامنے آئے تو اپنے سپیشلسٹ سے اس کا مطلب واضح کرنے کیلئے کہیں۔

بائیوپسی کیا ہے؟

اگر کولپوسکوپی کے دوران آپ کی سرویکس کے کچھ حصے ابنارمل نظر آئیں تو سرویکس کے ابنارمل دکھائی دینے والے حصوں سے ٹشو (بافتوں) کا ایک چھوٹا سا نمونہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اس نمونے کو ٹیسٹنگ کیلئے لیبارٹری میں بھیجا جائے گا۔

آپ کے معالج کو بائیوپسی کے نتائج ملنے میں دو ہفتوں تک کا وقت لگ سکتا ہے۔ آپ کو نتائج پر بات کرنے کیلئے، اور (اگر ضروری ہو تو) علاج کے بارے میں مشورے کیلئے، اپنے معالج سے ملاقات کا وقت لینا چاہیئے۔

اگر آپ کی بائیوپسی ہو تو آپ کو تھوڑی دیر کیلئے کچھ درد ہو سکتی ہے۔ بائیوپسی کے بعد 24 گھنٹوں تک سخت ورزش سے اجتناب کریں اور ایک تا دو دن مباشرت سے پرہیز کرنا بہتر ہے۔ آپ شاور کر سکتی ہیں تاہم تیرنے، ٹب میں غسل اور سپا سے ایک تا دو دن کیلئے اجتناب کریں۔

ان احتیاطوں سے آپ کیلئے خون بہنے اور/یا انفیکشن کا خطرہ کم ہو جاتا ہے۔ بائیوپسی کے بعد چند گھنٹوں تک آپ کے جسم سے کچھ مواد خارج ہو سکتا ہے یا 'خون کے دھبے' لگ سکتے ہیں اس لیے اپائنٹمنٹ پر ایک باریک زنانہ پیڈ یا پینٹی لائنر ساتھ لے جانا اچھا ہے۔

ابنارمل کیفیات کا علاج

اگر آپ کی کولپوسکوپی کے دوران ابنارمل کیفیت دریافت ہو تو مزید علاج ضروری ہو سکتا ہے۔ آپ کا معالج آپ سے اس بارے میں بات کرے گا کہ آپ کے ذاتی حالات کی روشنی میں علاج کے کونسے طریقے زیادہ مناسب ہیں۔

علاج کے طریقوں میں وائر لوپ یعنی تار کے حلقے سے جراحی (wire loop excision)، لیزر یا کون بائیوپسی شامل ہو سکتے ہیں۔ ذیل میں ان میں سے ہر طریقۂ علاج کے بارے میں مختصر وضاحت دی جا رہی ہے۔

وائر لوپ سے جراحی

اس عمل میں ابنارمل خلیات کو ایک تار کا حلقہ استعمال کرتے ہوئے آپ کی سرویکس سے الگ کیا جاتا ہے۔ اس عمل میں 15 سے 30 منٹ لگتے ہیں۔ اکثر عورتیں متعلقہ اعضا کو سن کیے جانےکے بعد یہ عمل کرواتی ہیں تاہم کچھ عورتوں کو بیہوشی کی دوا کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر طبی مشورے یا ترجیح کے تحت بیہوشی کی دوا استعمال کی جانی ہو تو ہسپتال میں ایک دن ٹھہرنا ضروری ہو سکتا ہے۔

لیزر

لیزر علاج میں لیزر شعاع کی حرارت کو استعمال کرتے ہوئے ابنارمل خلیات کو کاٹ کر الگ کیا جاتا ہے۔ اس عمل میں 15 سے 30 منٹ لگتے ہیں۔ اکثر عورتیں متعلقہ اعضا کو سن کیے جانےکے بعد یہ عمل کرواتی ہیں تاہم کچھ عورتوں کو بیہوشی کی دوا کی ضرورت ہوتی ہے۔ وائر لوپ طریقے کی طرح، اگر طبی مشورے یا ترجیح کے تحت بیہوشی کی دوا استعمال کی جانی ہو تو ہسپتال میں ایک دن ٹھہرنا ضروری ہو سکتا ہے۔

کون بائیوپسی

اس چھوٹے سے آپریشن میں سرویکس کے ایک مخروطی حصے کو، جس میں ابنارمل خلیات ہوتے ہیں، کاٹ کر نکالا جاتا ہے۔ عام طور پر بیہوشی کی دوا دینا ضروری ہوتا ہے اور مریضہ کے بحال ہونے کیلئے ہسپتال میں ایک دن ٹھہرنا یا رات بھر ٹھہرنا بھی ضروری ہو سکتا ہے۔

اس آپریشن کا مشورہ تب دیا جاتا ہے جب ابنارمل خلیات سرویکس کے راستے میں زیادہ اوپر واقع ہوں اور/یا غدود کے خلیات کو متاثر کرتے ہوں۔ غدود کے خلیات سرویکس کے راستے میں زیادہ اوپر واقع ہوتے ہیں۔

نوٹ: ابنارمل کیفیات کو دور کرنے والے کسی بھی طریقۂ علاج کے بعد آپ کو تین تا چار ہفتے تیرنے، ٹیمپون کے استعمال اور اندام نہانی کے راستے مباشرت سے سے اجتناب کرنا چاہیئے حتی کہ سرویکس مندمل ہو جائے۔ سات تا دس دن سخت ورزش سے اجتناب کرنا چاہیئے کیونکہ اس سے خون بہنے اور انفیکشن کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

یہ بہت اہم ہے کہ آپ اپنے معالج کی ہدایات پر عمل کریں۔

اکثر پوچھے جانے والے سوالات

کیا علاج کی وجہ سے میرے حاملہ ہونے کے امکانات متاثر ہوں گے؟

علاج کی کچھ قسموں جیسے کون بائیوپسی یا وائر لوپ سے جراحی کی وجہ سے سرویکس کمزور ہو سکتی ہے۔ اگرچہ اب بھی حمل ٹھہرنا ممکن ہے، تاہم سرویکس میں ٹانکہ لگانے کی ضرورت ہو سکتی ہے تاکہ سرویکس مضبوط ہو جائے اور حمل ضائع ہونے کا خطرہ کم ہو جائے۔ یہ اہم ہے کہ آپ اپنا کسی بھی قسم کا علاج کرنے والے معالج کو بتائیں کہ ماضی میں آپ کی سرویکس کا علاج ہو چکا ہے۔

مجھے HPV کیسے لگا؟

ہیومن پیپیلوما وائرس (HPV) انفیکشن جنسی فعل کے دوران جنسی اعضا کی جلد ایک دوسرے سے چھو جانے پر ایک شخص سے دوسرے تک پھیلتا ہے۔ آپ کو جنسی فعل کے پہلے موقع پر ہی، اور صرف ایک جنسی ساتھی سے ہی، HPV سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔

زیادہ تر لوگوں کو زندگی میں کبھی نہ کبھی HPV انفیکشن لگتا ہے لیکن عام طور پر جسم اس وائرس سے چھٹکارا پا لیتا ہے۔ یہ وائرس اتنا عام ہے کہ اسے جنسی طور پر فعال ہونے کا نارمل حصہ سمجھنا چاہیئے۔

کنڈوم سے HPV کے خلاف کچھ تحفظ میسّر آتا ہے لیکن کنڈوم جنسی اعضا کی تمام جلد کو نہیں ڈھکتا۔ HPV انفیکشن لگنے سے لے کر سرویکل کینسر لاحق ہونے میں بالعموم 10 سے 15 سال لگتے ہیں۔

کیا ہم جنس پرست عورتوں، ہم جنس پرست مردوں، دونوں جنسوں کا رجحان رکھنے والوں، جسم اور ذہن کا جنسی اختلاف رکھنے والوں (ٹرانس جینڈر) اور کسی جنس کی مکمل صفات نہ رکھنے والوں (انٹرسیکس) (LGBTI) کو بھی یہ وائرس لگ سکتا ہے؟

ہاں، کسی بھی ایسے شخص کو HPV انفیکشن لگ سکتا ہے جس کے جنسی اعضا کی جلد کسی بھی جنس کے دوسرے شخص کے جنسی اعضا کی جلد کو چھوئے۔

اگر مجھے HPV ہو تو کیا مجھے جنسی فعل سے اجتناب کرنا چاہیئے؟

اگر آپ کا سرویکل سکریننگ ٹیسٹ HPV ظاہر کرے تو جنسی فعل چھوڑ دینے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔

HPV وائرس بہت عام ہے اور یہ جاننے کا کوئی طریقہ نہیں کہ آیا آپ کے ساتھی میں اس وقت یہ وائرس موجود ہے، یا پہلے موجود رہ چکا ہے، کیونکہ زیادہ تر صورتوں میں جسم اس وائرس سے چھٹکارا پا لیتا ہے بغیر اس کے کہ وائرس کوئی مسائل پیدا کرے۔

کیا مجھے اپنے ساتھی کو بتانا چاہیئے کہ مجھے HPV ہے؟

چونکہ وائرس طویل عرصہ چھپا رہ سکتا ہے، HPV ہونے کا یہ مطلب لازمی نہیں ہے کہ آپ نے یا آپ کے ساتھی نے بے وفائی کی ہے۔ یہ ممکن ہے کہ HPV لمبا عرصہ غیرفعال رہے۔

زیادہ تر لوگوں کیلئے یہ جاننا ناممکن ہوتا ہے کہ انہیں کب اور کس سے HPV انفیکشن لگا۔

HPV کے سبب جنسی اعضا پر مسّے بن سکتے ہیں اور دوسرے کینسر جیسے مقعد، اندام نہانی، گلے، اندام نہانی کے بیرونی حصے اور مردانہ عضو تناسل کے کینسر بھی ہو سکتے ہیں۔ اگر آپ کو HPV ہے تو آپ اپنے ساتھی سے اس بار ے میں بات کرنے کا انتخاب کر سکتی ہیں۔ اپنے سرویکل سکریننگ ٹیسٹ کے بارے میں اپنے ساتھی سے بات کرنا مکمل طور پر آپ کا فیصلہ ہے۔

اگر آپ اپنی وجہ سے اپنے ساتھی کو HPV لگنے کے بارے میں فکرمند ہیں تو اپنے معالج سے اس بارے میں مزید مشورہ حاصل کریں۔

HPV کا علاج کیسے ہوتا ہے؟

HPV کا کوئی علاج نہیں ہے۔ زیادہ تر کیسوں میں جسم کا مدافعتی نظام وقت کے ساتھ ساتھ HPV کو جسم سے قدرتی طور پر خارج کر دیتا ہے اور اس کے کوئی دیرینہ اثرات نہیں ہوتے۔ HPV رکھنے والے زیادہ تر لوگوں کو کوئی علامات پیش نہیں آتیں اور انہیں کبھی اس انفیکشن کا علم نہیں ہو پاتا۔ HPV کے سبب سرویکل خلّیات میں ہونے والی تبدیلیاں جو سرویکل سکریننگ ٹیسٹ سے دریافت ہوں، ان کی چھان بین کیلئے مزید ٹیسٹنگ کی جانی چاہیئے اور اگر ضروری ہو تو تبدیلیوں کا علاج کیا جانا چاہیئے۔

معالجین کچھ قسموں کے HPV کے سبب بننے والے جنسی اعضا کے مسّوں کا علاج کر سکتے ہیں۔

کیا مجھے HPV انفیکشن دوبارہ لگ سکتا ہے؟

HPV وائرس کی مختلف قسمیں ہیں۔ جب آپ کو ایک قسم کے HPV سے واسطہ پڑے تو آپ کو دوبارہ اسی وائرس کا انفیکشن لگنے کا امکان نہیں ہوتا کیونکہ جسم بالعموم اس قسم کے خلاف مدافعت پیدا کر چکا ہوتا ہے۔

تاہم وائرس آپ کے جسم میں غیرفعال رہ سکتا ہے اور کئی سال بعد دوبارہ فعال بن سکتا ہے۔ لہذا چاہے آپ اب جنسی فعل ترک کر چکی ہوں یا آپ کا صرف ایک جنسی ساتھی ہو، آپ کو سکریننگ جاری رکھنی چاہیئے۔

میں نے HPV ویکسین لگوائی ہوئی ہے۔ کیا اس کے باوجود مجھے HPV انفیکشن لگ سکتا ہے؟

ہاں۔ چاہے آپ HPV ویکسین لگوا چکی ہوں، آپ کو باقاعدگی سے سرویکل سکریننگ ٹیسٹ جاری رکھنے چاہیئں۔ HPV کی بہت سی قسمیں ہیں اور HPV ویکسین آپ کو سب قسموں سے محفوظ نہیں رکھتی۔ ممکن ہے آپ کو ویکسین لگوانے سے پہلے ہی جنسی سرگرمی کے باعث HPV سے واسطہ پڑ چکا ہو۔ HPV ویکسین ان HPV انفیکشنوں سے محفوظ نہیں رکھتی جن سے آپ کو پہلے ہی واسطہ پڑ چکا ہو۔

کیا مجھے HPV ویکسین لگوانی چاہیئے؟

HPV ویکسین کا بہترین اثر تب ہوتا ہے جب یہ HPV سے واسطہ پڑنے سے پہلے لگوائی جائے، یعنی آپ کے جنسی سرگرمیاں شروع کرنے سے پہلے۔ اگر آپ کو پہلے ہی HPV سے واسطہ پڑ چکا ہو تو ویکسین کے فوائد کم ہو سکتے ہیں۔

آسٹریلیا میں دور بلوغت میں داخل ہونے والے بچوں کو سکولوں میں امیونائزیشن پروگرام کے تحت HPV ویکسین دی جاتی ہے اور یہ 9 تا 45 سال عمر کی لڑکیوں اور عورتوں، اور 9 تا 26 سال عمر کے لڑکوں کو دینے کیلئے منظور شدہ ہے۔ انفرادی طور پر اپنے لیے اس کے فوائد کے بارے میں اپنے معالج سے بات کریں۔ یہ ویکسین سکولوں کیلئے مالی وسائل کے پروگرام سے الگ بھی خریدی جا سکتی ہے؛ ممکن ہے آپ کا معالج آپ سے مشورے کی الگ فیس بھی لے۔ اس وقت اس ویکسین کی تین ڈوزیں لگوانے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔

یہ ویکسین محفوظ ہے اور HPV کی دو قسموں (ٹائپ 16 اور ٹائپ 18) کے خلاف تحفظ فراہم کرتی ہے جو سرویکل کینسر کے تقریبا" 70 فیصد کیسوں کا موجب بنتی ہیں اور اس کے علاوہ مقعد، اندام نہانی، گلے ، اندام نہانی کے بیرونی حصے اور مردانہ عضو تناسل کے کینسروں کا سبب بھی بنتی ہیں۔ ویکسین HPV کی دو ایسی قسموں سے بھی بچاتی ہے جو کینسر پیدا نہیں کرتیں اور جنسی اعضا پر مسّوں کے 90 فیصد تک کیسوں کا باعث بنتی ہیں۔

مجھے مزید معلومات کہاں سے مل سکتی ہیں؟

اگر انگلش آپ کی پہلی زبان نہیں ہے اور آپ کو مدد کی ضرورت ہے تو براہ مہربانی 50 14 13 پر تحریری اور زبانی ترجمے کی سروس (TIS) کو فون کریں جس کا خرچ لوکل کال کے برابر ہوگا۔

نیشنل سرویکل سکریننگ پروگرام

اگر آپ سرویکل سکریننگ کے بارے میں سوالات پوچھنا چاہتی ہیں اور یہ سمجھنا چاہتی ہیں کہ یہ پروگرام آسٹریلیا میں کیسے چلتا ہے تو براہ مہربانی نیشنل سرویکل سکریننگ پروگرام کا ویب سائیٹ دیکھیں یا **56 15 13** پر کال کریں۔

www.cancerscreening.gov.au/cervical

نیشنل کینسر سکریننگ رجسٹر

اگر آپ اپنی رابطے کی تازہ تفصیلات سے آگاہ کرنا چاہیں اور یہ معلوم کرنا چاہیں کہ آپ کو اگلا سرویکل سکریننگ ٹیسٹ کب کروانا ہوگا تو براہ مہربانی **701 627 1800** پر کال کریں۔

نیشنل سرویکل سکریننگ پروگرام آسٹریلین حکومت، سٹیٹ اور ٹیریٹری کی حکومتوں کا مشترکہ پروگرام ہے۔

نیشنل HPV ویکسینیشن رجسٹر

اگر آپ کو یہ چیک کرنے کی ضرورت ہو کہ آیا آپ کو پہلے ہی HPV ویکسین لگ چکی ہے، نیز آپ کو ویکسین کی کتنی ڈوز ملی تھیں، تو براہ مہربانی نیشنل HPV ویکسینیشن رجسٹر کے ویب سائیٹ پر جائیں یا 734 478 1800 پر فون کریں۔

www.hpvregister.org.au